سوال

میرے والد نے میرے چچا کی بیوی سے زنا کرلیا اور اس کے نتیجہ میں بیٹی پیدا ہوئی اور اس لڑکی ی شادی ہوئی اور ایک بچی کی ماں بن گئی، میں نے اس لڑکی کا رشتہ مانگا ہے تو کیا شرعی طور پر میرے لیے یہ رشتہ جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ

زنا سے پیدا شدہ بچی سے نہ تو زانی کے لیے نکاح کرنا جائز ہے، اور نہ ہی زانی کی اولاد کے لیے، اور اسی طرح زنا سے پیدا شدہ لڑکی کی بیٹی سے بھی نہ تو زانی کا نکاح حلال ہے اور نہ ہی زانی کے بیٹوں کا

یہ لڑکی آپ کے لیے زنا سے پیدا شدہ بہن لگتی ہے اس لیے آپ کے لیے اس سے نکاح کرنا حلال نہیں

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" آدمی کے لیے اس کی زنا سے پیدا شدہ بیٹی حرام ہے، اور زنا سے بہن اور اس کے بیٹے کی بیٹی بھی، اور بیٹی کی بیٹی اور بھائی کی بیٹی اور اس کی زنا سے بہن بھی، عام فقہاء کا قول یہی ہے " انتہی

دیکھیں : (91/7).

اس مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے، لیکن جمہور کا مذہب یہی ہے اور یہی احتیاط والا بھی ہے

اس کا یہ معنی نہیں کہ آپ اس لڑکی کے محرم بن جائینگے، اور آپ کا اسے دیکھنا اور اس کے ساتھ خلوت کرنا حلال ہو جائیگا، کیونکہ نکاح کی حرمت سے دائمی حرمت لازم نہیں ہو جاتی کہ اس کے ساتھ خلوت وغیرہ مباح ہو جائے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" محض حرام، اور وہ زنا ہے جس سے حرمت تو ثابت ہو جاتی ہے لیکن محرم ہونا اور دیکھنا مباح نہیں ہو جاتا " انتہی بتصرف

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

105913